REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

85

جلد ۴۶/۱۱ ۲۶ نبوت ۱۳۳۶ ہش ۲۶ نومبر ۱۹۵۷ء نمبر ۲۷۹

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۵ نومبر۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت اب بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی طبیعت بادوباراں کی وجہ سے پھر ناساز ہوگئی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

— مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس گذشتہ تین روز سے بعارضہ انفلوائنزا بیمار ہیں۔ احباب صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

— ربوہ میں کل سارا دن مطلع ابر آلود رہا۔ اور رات گئے تک ہلکی ہلکی بارش ہوتی رہی۔ جس سے فضا میں خنکی بڑھ گئی ہے ؛

بیرونی ملکوں کے دورے سے صدر سکندر مرزا کی مراجعت

کراچی پہونچنے کے فوراً بعد صدر سے وزیر اعظم کی ملاقات۔ مشرقی اور مغربی پاکستان کے دوسرے زعما بھی کراچی پہنچ رہے ہیں

کراچی ۲۵ نومبر۔ کل رات بیرونی ملکوں کے دورے سے صدر سکندر مرزا کے کراچی واپس پہونچنے کے فوراً بعد وزیر اعظم جناب اسمٰعیل چندریگر نے ایوان صدر میں ان سے ملاقات کی۔ جو ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ اس ملاقات میں اہم ملکی معاملات پر تبادلۂ خیالات ہوا۔ وزیر اعظم صدر کا استقبال کرنے کے بعد ہوائی اڈے سے ان کے ہمراہ سیدھے ایوان صدر گئے تھے ادھر مشرقی اور مغربی پاکستان کے دوسرے زعما بھی ڈھاکہ اور لاہور سے کراچی پہنچ رہے ہیں۔ چنانچہ ری پبلکن راہنما ڈاکٹر خانصاحب جناب سردار عبد الرشید کرنل عابد حسین اور حسن محمود کراچی روانہ ہوگئے ہیں۔ اسی طرح عوامی لیگ کے تین سابق مرکزی وزیر بھی ڈھاکہ سے کراچی پہنچ چکے ہیں۔ کل رات جب صدر سکندر مرزا بیرونی ملکوں کے دورے سے کراچی واپس پہونچے تو ہوائی اڈہ پر ان کا پرجوش خیر مقدم کیا گیا۔

روس نہر سویز کے علاقے میں راکٹ سٹیشن قائم کرے گا

کوپن ہیگن ۲۵ نومبر۔ باخبر حلقوں کی اطلاع کے مطابق روس نے نہر سویز کے ساتھ ساتھ درمیانی فاصلے تک مار کرنے والے راکٹوں کے سٹیشن بنانے کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ توقع ہے کہ یہ سٹیشن سویز کے سابق برطانوی فوجی اڈے میں بنائے جاسکیں گے۔ ان حلقوں نے بتایا ہے کہ مصر کے وزیر جنگ جنرل عبد الحکیم عامر کے حالیہ دورہ روس کے موقعہ پر اقتصادی امداد کی بات چیت کی آڑ میں درحقیقت ایک ایسے معاہدے کے لئے راستہ ہموار کرنے کی کوشش کی گئی ہے جس کے تحت مصر روس سے ایٹمی ہتھیار حاصل کرسکے ؛

ملک فیض الرحمٰن صاحب فیضی کے متعلق

سابقہ اعلان کی وضاحت

ملک فیض الرحمٰن صاحب فیضی لاہور کے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

"میں ان کو معاف کرچکا ہوں جیسا کہ شائع ہوچکا ہے۔ لیکن میری معافی کے یہ معنے نہیں کہ لاہور کی جماعت نے جو ریزولیوشن ان کے یا ان کے بھائیوں یا ان کے ساتھیوں کے متعلق پاس کیا تھا۔ وہ بھی منسوخ ہوگیا ہے۔ معافی اس شرط کے ساتھ ہے۔ کہ جماعت لاہور کا ریزولیوشن اپنی جگہ پر قائم رہے گا۔ لیکن جب میری طرف سے شائع ہوگیا تھا۔ کہ میں نے ان کو دل سے معاف کردیا ہے۔ اس کے معنے یہی تھے۔ کہ ان سے سلام و کلام جائز ہے۔ مجھے یہ بات سنکر افسوس ہوا ہے۔ کہ اب تک جب کبھی وہ مسجد میں جاتے ہیں۔ تو بعض افراد ان سے سلام کلام نہیں کرتے۔ یہ بات میرے اعلان کے خلاف ہے" ؛

(پرائیویٹ سکرٹری)

ضروری اعلان

بعض احباب جلسہ سالانہ پر اپنے غیر احمدی دوستوں کو ہمراہ لانے کی اطلاعات دفتر ہذا کو دے رہے ہیں۔ تاکہ ان کی رہائش کے لئے بندوبست کیا جائے۔ ایسی تمام اطلاعات براہ راست افسر صاحب جلسہ سالانہ کو دی جائیں۔ نظارت ہذا کا رہائش کے سلسلہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں ؛

(ناظر اصلاح و ارشاد)

مکرم مولوی منیر احمد صاحب عارف

برما تشریف لے جارہے ہیں

ربوہ ۲۵ نومبر۔ کل مورخہ ۲۶ نومبر کو دس بجے صبح مکرم مولوی منیر احمد صاحب عارف بذریعہ بس لاہور کے راستہ برما تشریف لے جارہے ہیں۔ احباب اپنے مجاہد بھائی کو اڈہ پر تشریف لے جاکر دعاؤں کے ساتھ رخصت کریں۔

(وکالت تبشیر)

دعوت ولیمہ

مورخہ ۲۳ نومبر ۱۹۵۷ء بروز ہفتہ ۱۲½ بجے بعد دوپہر مکرم سید داؤد احمد صاحب نے اپنے مکان پر برادر عزیز سید محمود احمد صاحب ناصر کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں بعض افراد خاندان کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض صحابہ افسران صیغہ جات اور غیر ملکی طلبہ کے بعض نمائندوں نے شرکت کی دعوت میں علاوہ دیگر احباب کے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ نے ازراہ شفقت شرکت فرمائی۔

جیسا کہ قبل ازیں یہ خبر شائع ہوچکی ہے مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر کی شادی صاحبزادی امۃ المتین بیگم صاحبہ سلمہا بنت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے ہمراہ ہوئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر طرح سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور اسلام اور سلسلہ احمدیہ کے لئے اس کے نیک ثمرات پیدا کرے آمین

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۵ نومبر ۱۹۵۷ء

گالیوں کے زور سے

آپ نے بعض بکرے دیکھے ہونگے جو "بُو بکرے" کہلاتے ہیں۔ ان کے جسم سے اتنی تیز بُو آتی ہے۔ کہ انسان ان کے پاس سے بھی نہیں گزر سکتا۔ کہتے ہیں کہ ایسا ہی ایک بُو بکرا تھا۔ جس کے جسم سے سخت بدبو پیدا ہوتی تھی۔ چنانچہ یہ شرط لگائی گئی کہ جو شخص اس کے پاس پانچ منٹ بیٹھ جائے۔ اس کو پانچ روپے انعام دیئے جائیں گے۔ چند ایک منچلوں نے کوشش کی مگر کوئی بھی آخر تک بیٹھنے میں کامیاب نہ ہو سکا۔ آخر ایک سردار صاحب نے اپنے آپ کو پیش کیا۔ چنانچہ جونہی وہ کھلے بال بکرے کے پاس بیٹھا تو بکرا بے چین ہو گیا۔ اور رسی توڑنے لگا۔ اور اتنا تڑپا کہ ابھی ایک منٹ بھی نہیں گزرا تھا کہ رسی توڑ کر یہ جا وہ جا۔

یہی حال یہاں بھی ہوا ہے۔ کہ جب سے قمر ساماناتی صاحب ایسے پیغامی گالی گلوچ کے میدان کارزار میں نکلے ہیں۔ احراریوں جیسے گلہ باز اور مودودیوں جیسے منہ پھٹ میدان چھوڑ کر فرار ہو گئے ہیں۔ اور ساماناتی صاحب میدان میں کھڑے دندنا رہے ہیں اور للکار رہے ہیں۔ کہ ع

کون ہوتا ہے حریف مے مرد افگن عشق

آپ آجکل "پیغام صلح" میں گالیوں کے زور سے پیغامیت منوانے میں مصروف ہیں۔ چنانچہ تازہ پرچہ میں آپ کا جو مضمون شائع ہوا ہے اس کو پڑھ جایئے آپ سمجھیں گے کہ اس میں الفاظ کم ہیں اور گالیاں زیادہ۔ گویا گالیوں کے موتیوں کا مرصع کنٹھا ہے۔ جو پیغام صلح کے گلے کی زیب و زینت ہو رہا ہے۔

ہم نے اپنے ایک مضمون میں لکھا تھا۔ کہ موصوف گالیوں کے ساتھ ساتھ باریکیاں بھی نکالتے ہیں۔ چنانچہ اس مضمون میں آپ نے باریکیاں بھی نکالی ہیں۔ ذیل میں ان باریکیوں کا ایک نمونہ ملاحظہ ہو ہمیں افسوس ہے کہ چونکہ گالیاں اور باریکیاں ہم آغوش ہیں نقل کرنے میں ہم ان کو علیحدہ نہیں کر سکتے۔ اس لئے ہم الفضل کے قارئین کرام سے معذرت خواہ ہیں۔ گالیوں سے ہمیں واسطہ نہیں۔ نہ ان کا جواب ہمارے بس کی بات ہے۔ ہم صرف باریکیوں کی الجھنیں نکالنے کی کوشش کریں گے۔ نمونہ حسب ذیل ہے:۔

"الفضل لکھتا ہے

"بقول مولوی صاحب ان سب سے بڑا پاک ممبر مولوی محمد علی صاحب مرحوم تھے۔ چونکہ وہ اپنی وفات تک احمدیہ بلڈنگس کے امیر رہے کیا مولوی صدر الدین صاحب انہیں واقعی پاک ممبر سمجھتے ہیں۔"

یہ تحریر لکھنے والے کی مخبوط الحواسی کی دلیل ہے۔ کیونکہ ایک طرف تو وہ خود تسلیم کرتے ہیں کہ بقول جناب مولانا صدر الدین صاحب

"سب سے بڑا پاک ممبر مولوی محمد علی صاحب مرحوم تھے"

اور یہ تسلیم کر لینے کے بعد پھر یہ سوال کرتے ہیں کہ:۔

"کیا مولوی صدر الدین صاحب انہیں واقعی پاک ممبر سمجھتے ہیں"

مخبوط الحواسی کا اس سے نمایاں ثبوت ربوہ کی شور زمین کے سوا دوسری جگہ ملنا مشکل ہے۔ یعنی خود ایک بات کو ماننا اور پھر اسی وقت اس کے متعلق نادان ہو کر سوال کرنا ثابت کرتا ہے کہ پیر پرستی کی بدولت ان لوگوں کی حالت اس آیت کریمہ کا مصداق ہو گئی ہے کہ

لهم قلوب لا يفقهون بها ولهم اعين لا يبصرون بها ولهم اذان لا يسمعون بها اولئك كالانعام بل هم اضل اولئك هم الغافلون۔ (اعراف۔۱۹۰)

یعنے ان کے دل ہیں مگر ان سے سمجھتے نہیں۔ اور ان کی آنکھیں ہیں پر اس سے دیکھتے نہیں۔ اور ان کے کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں۔ یہ چارپایوں کی مانند ہیں مگر ان سے زیادہ گمراہ یہی لوگ غافل ہیں۔

اگر جناب ایڈیٹر صاحب الفضل اس خطبہ کو ہی پڑھ لیتے تو ان کو اس سوال کی ضرورت ہی نہ پڑتی۔ کیونکہ اس میں جناب مولانا فرماتے ہیں:۔

"یہ پاک ممبر کون تھے میرے سامنے حضرت صاحب کے اردگرد حضرت مولانا محمد علی صاحب حضرت خواجہ کمال الدین صاحب۔ حضرت مرزا یعقوب بیگ صاحب۔ حضرت سید محمد حسین صاحب۔ حضرت شیخ رحمت اللہ صاحب پروانوں کی طرح بیٹھے تھے"

ان پاک ممبروں میں آپ نے سب سے اوّل حضرت مولانا محمد علی صاحب رضی اللہ عنہ کا نام لیا ہے پھر اس کی موجودگی میں یہ سوال کرنا کہ آپ مولانا محمد علی صاحب کو پاک ممبر سمجھتے ہیں یا نہیں اس بات کو ثابت کرتا ہے۔ کہ یا تو لکھنے والے صاحب اپنی ضمیر کے مسخ ہو جانے کی وجہ سے دیدہ دانستہ حق کو چھپانے کے عادی ہو چکے ہیں۔ اور یا شخص پرستی کی لعنت میں گرفتار ہونے کی وجہ سے ان کی حالت کالانعام ہو گئی ہے۔ اور عقل و فکر سب کچھ پیر پر قربان کر دیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

اس کے بعد ایڈیٹر صاحب الفضل لکھتے ہیں:۔

"یہ پاک ممبر ہیں جن کے پیچھے خود مولوی صاحب نے نماز پڑھنا بھی چھوڑ دیا تھا۔ اس سے باقی ممبروں کا بھی تصور ہو جاتا ہے"

الفضل کے اعتراض کا جواب تو خود یہ خطبہ موجود ہے جس کے بعد پاک ممبروں کے متعلق وہی شخص اعتراض کر سکتا ہے۔ جو "ممترین" سے ہو۔ مگر ہم یہ دریافت کرنا چاہتے ہیں۔ کہ اگر کسی شخص کے پیچھے کوئی دوسرا شخص نماز پڑھنا چھوڑ دے تو اس سے یقینی طور پر نماز پڑھانے والے کا ناپاک ہونا ثابت ہو جاتا ہے۔ تو کیا آپ کو اس حقیقت کا علم ہے۔ کہ حضرت خلافت مآب کے مخلص اور مقرب مریدوں نے ان کے پیچھے نماز پڑھنا چھوڑ دیا تھا۔ اور بعض بزرگوں نے ان کو لکھ بھی دیا تھا۔ کہ آپ کے اندرونی حالات معلوم ہونے کے بعد اب آپ کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے۔ تو کیا ان کا نماز نہ پڑھنا نماز پڑھانے والی شخصیت کے ناپاک ہونے پر دلیل ہو سکتا ہے؟ سمجھ سوچ اور غور و فکر کے بعد جواب دیجئے"؟

(پیغام صلح ۲۰ نومبر ۱۹۵۷ء)

حوالہ ذرا لمبا ہو گیا ہے۔ مگر قمر صاحب کے لئے مجبوری تھی۔ وہ باریکی جو وہ پیدا کرنا چاہتے تھے. وہ تھی ہی کچھ ایسی باریک کہ اتنی طویل عبارت کے سوا پیدا نہیں ہو سکتی تھی۔ بلکہ اصل بات یہ ہے۔ کہ وہ جو کچھ کہنا چاہتے ہیں وہ شاید ہے ہی بڑی دقیق چیز ورنہ معمولی عقل کا انسان تو باریکیوں سے علیحدہ کر کے اس کو ان چند الفاظ میں ادا کر سکتا ہے کہ

مولوی صدر الدین صاحب نے اگر مولوی محمد علی صاحب کے پیچھے نماز پڑھنا چھوڑ دیا تھا۔ اور ساتھ ہی انہیں وہ سب سے زیادہ پاک ممبر بھی بیان کرتے ہیں۔ تو ان کے قول و فعل میں تضاد بتانے والے کی ایسی تیسی۔

دوسرے لفظوں میں قمر ساماناتی صاحب یہ فرماتے ہیں کہ مولوی صدر الدین صاحب قولاً مولوی محمد علی صاحب کو لاہوریوں کا سب سے بڑا پاک ممبر

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

ذکرِ حبیبؑ

از حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب رضی اللہ عنہ

نوٹ:۔ ذیل کا مضمون حضرت بھائی عبدالرحیم صاحبؓ نے تقسیم ملک سے قبل تحریر فرمایا تھا۔ جو پرانے کاغذات دیکھتے ہوئے ملا ہے۔ اس میں حضرت بھائی عبدالرحیم صاحبؓ نے اپنے قبول اسلام کے حالات اختصار سے تحریر فرماتے ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کے بعض واقعات اپنے خاص انداز میں اختصار سے تحریر فرمائے ہیں (خاکسار عبدالقدیر واقف زندگی از قادیان)

قبول اسلام کے حالات

بفضلہ پہلے ۱۸۹۴ء میں قادیان میں تحقیقات امور مذہبی کے لئے مجھے آنا پڑا۔ چنانچہ میں جب کہ رخصت پرانے گاؤں سود سنگھ ضلع لاہور میں جانا چاہتا تھا۔ پہلے قادیان میں آیا۔ اور سات آٹھ دن یہاں رہا۔ بازار میں ایک بوڑھے ہندو کے ہاں کھانا کھاتا۔ اس سے بھی میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حالات کے متعلق ذکر کیا کہ تمہارے نزدیک آپؑ کیسے آدمی ہیں۔ تو اس نے ذکر خیر سے اطمینان دلایا۔ غالباً ان کا نام بشن داس تھا۔ اچھی لمبی داڑھی تھی۔

میں نے رو کر دعا کی اور حضرت خلیفہ اولؓ سے دریافت کیا کہ کیا اگر میں کچھ عرصہ اسی حالت میں رہوں۔ اور اب بیعت کر لوں تو ایسا ممکن ہے۔ آپ نے فرمایا کہ میں حضرت صاحب سے دریافت کر کے بتا سکتا ہوں آپ نے ذکر کیا اور ظہر کی نماز کے بعد شرف بیعت سے میری عزت افزائی ہو کر دعا کی گئی۔

آپؑ نے فرمایا کہ اب اپنے آپ کو اسلام میں سمجھو۔ میں نے عرض کی۔ حضور میں جلدی کوشش کروں گا۔ رسالہ ۱۲ میں جہاں میں ملازم تھا۔ سردار سندر سنگھ کے ذریعہ جو دھرم کوٹ بگہ کے رہنے والے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تمام پورا پتا مجھے معلوم ہوا۔ اور ان کی ترغیب ہی سے مجھے اسلام پر غور کرنا پڑا۔

سردار سندر سنگھ (یعنی فضل حق صاحب) اسلام کو حقیقی اور درست مذہب خیال کرتے تھے۔ اور میرے اس استفسار پر کہ اگر اسلام واقعی اپنے اصولوں میں پورا اترتا اور خدا رسیدہ بنا دینے والا ہے تو اب بھی تو اسلام میں کوئی روحانی انسان باکمال خدا رسیدہ ہونا ضروری ہے؟

اس پر انہوں نے حضرت مرزا صاحب کا ذکر کیا اور مجھے اسی لئے قادیان آنا پڑا۔

میں نے پہلے حضرت مولوی صاحب خلیفہ اول رضؓ کی وساطت سے قادیان میں خط لکھ کر شہر سیالکوٹ میں پوچھتے پوچھتے

سے یہ بھی دریافت کیا کہ میں اگر ایسی حالت میں رہوں اور اسلامی شعار حتی المقدور ادا کرتا رہوں (اور دونوں ترقی دنیاوی

ذوا معراج پہنچتی) تو نجات ہو سکے گی کہ نہیں۔ اس کا جواب مجھ کو یہ ملا کہ ایسا ہونا ناممکن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے رحم اور فضل سے وہ دنیاوی ترقی کے خیالات میرے دل سے نکال دئے اور چند دنوں کے بعد جب رمضان کا مہینہ آیا تو میں نے روزے رکھنے شروع کر دئے میرے مہربانوں کو جب معلوم ہوا تو ایک شور برپا ہو گیا۔ اور سکھوں نے آنکھیں نکالنی شروع کیں۔ دھمکیاں دیں۔ حکومت کا زور دکھایا۔ اور کرنیل صاحب بہادر رسالہ کو بہت کچھ اکسایا۔ آخر تنگ ہونے پر میں نے استعفا دے دیا۔ اور سیدھا قادیان کا ٹکٹ (یعنی بٹالہ تک کا) خود ہی لینا پڑا۔ گیا۔ میرے دوست سردار فضل حق صاحب نے کہا۔ لیکھرام سیالکوٹ میں آیا ہے وہ لیکچر دے گا۔ آج رات ٹھہر جائیں۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کشش نے اس طرف رخ کرنے سے بھی بالکل ہی روک دیا۔ اور محض حقیقی مولا کے کرم سے ۱۵ مارچ ۱۸۹۵ء کو میں جب کہ روزوں کا مہینہ تھا۔ قادیان میں وارد ہوا۔

حضرت اقدس نے مجھے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے سپرد کیا۔ کھانے اور تربیت روحانی اور تعلیم کی نگرانی کے لئے تاکید کرتے ہوئے اپنے سامنے کھڑا کر کے ہر طرح خیال رکھنے کا بھی حکم دیا۔ حضرت خلیفہ اولؓ نے آپ کے ارشاد کی کما حقہ رعایت کی۔ اور میری تربیت اور تعلیم کا جتنا ممکن تھا خیال رکھا۔ کوئی کوئی باپ ہوتا ہے۔ جو ایسا خیال رکھتا ہے۔ جزاہ اللہ خیراً فی حالۃ الدنیا والآخرۃ۔

میرے رشتہ داروں نے جب میرے مسلمان ہو جانے کی خبر سنی تو چار پانچ رشتہ دار۔ خسر۔ تایا اور دوسرے اشخاص قادیان میں آدھمکے۔ حضرت مولوی صاحب نے احتیاط کے خیال سے مجھے بھائی جیرالدین صاحب کے ساتھ سیکھواں بھجوا دیا۔ مگر وہ وہاں بھی پہنچے۔ اور بمشکل میرا پیچھا چھوڑا حضرت اقدس نے جب سنا تو فرمایا:۔

"قادیان سے بڑھ کر امن
کی کونسی جگہ ہے مولوی
صاحب نے ایسا کیوں کیا؟"

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے ترجمہ قرآن مجید مجھے پڑھایا۔ اور حضرت خلیفہ اولؓ نے مسلم حدیث۔ صرف نحو طب وغیرہ کی پوری تعلیم دی۔ ضروری تعلیم کے بعد مدرسہ ہائی سکول کی ملازمت میں وابستگی رہی مہمانخانہ کا کام ختم ہو جاتا۔ تو آپ مجھ

بیعت کرنے کے بعد میں نے اپنے گاؤں میں رخصت کے باقی ایام پورے کئے۔ ساری نماز کو یاد کیا اور دھرمسالہ میں روز چھپ چھپ کر ذکر الٰہی اور لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین اور کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا ورد اور وظیفہ کرتا رہا۔

واپس رسالہ میں جا کر میر منشی جلال الدین صاحب والد مرزا محمد اشرف صاحب سے تعارف ہوا۔ اور ان کی وساطت سے میرے عقائد کو زیادہ مضبوطی ملی۔ رسالہ فتح اسلام میں نے اپنی قلم سے نقل کیا تھا۔ کیونکہ اس کی کاپیاں ختم ہونے کی وجہ سے نایاب تھیں۔ آپ نے مولوی عبدالکریم صاحب کا قرآن کا درس سننے کی بھی ترغیب دی تھی۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کو تلاش کیا اور ان سے آخر شرف ملاقات ہوئی

مولوی عبدالکریم صاحب کا درس قرآن کچھ دن سنا۔ مگر پھر محروم رہنا پڑا۔ دوپہر کو وضو کے بعد کچھ پڑھتے پڑھتے میری آنکھ لگ گئی۔ رویا میں دیکھا کہ میں اندھا ہو گیا ہوں۔ حضرت مرزا صاحب کی طرف خط لکھ کر تعبیر معلوم کی۔ تو آپ نے فرمایا کہ دینی صدمہ پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ بہت بہت استغفار کرو۔ چنانچہ سکھوں نے رپورٹ کر کے درس قرآن سے محروم کر دیا۔ اور یہی نور آنکھوں سے اوجھل ہو گیا۔

رسالہ میں واپس از رخصت ہونے پر میں نے چوری چوری نمازیں بھی ادا کرنی شروع کیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جلسہ سالانہ کی غرض و غائت

"بیعت کرنے کی غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو۔ اور اپنے مولا کریم اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت معلوم نہ ہو۔ لیکن اس غرض کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے اور چونکہ ہر ایک کے لئے بباعث ضعف فطرت یا کمی مقدرت یا بعد مسافت یہ میسر نہیں آسکتا .... لہذا یہ قرین مصلحت معلوم ہوتا ہے۔ کہ سال میں تین روز جلسے کے ایسے مقرر کئے جائیں۔ جن میں تمام مخلصین اگر خدا تعالےٰ چاہے بشرطِ صحت و فرصت و عدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو سکیں"۔

کو بھیجتے۔ میں مختلف جگہوں سے آٹا لاتا ایک دفعہ میں نے اسہال کے لئے دوائی کھائی۔ آپ نے بلایا اور فرمایا آٹا لاؤ۔ میں نے عرض کی۔ حضور میں نے دوائی کھائی ہے۔ اسہال آ رہے ہیں۔ فرمایا ٹٹو کروا لو۔ حاجت کے وقت اتر پڑنا۔ بہرحال مجھ کو روانہ کر دیا۔

میری شادی کے معاملہ میں آپ نے فرمایا کہ فلاں جگہ کر لو۔ میں نے عرض کی حضور وہ تو بڑی عمر کے ہونگے فرمایا بھلا کتنی عمر ہوگی۔ میں نے عرض کی کہ حضور ۲۵-۲۶ سال سے تو کم نہ ہوگی۔ فرمایا پنجاب کی عورتیں اس عمر میں جوان ہی ہوتی ہیں وہیں کر لو۔ چنانچہ مجھے بڑا سکھ اور آرام ملا۔

آریہ ماسٹر نے ایک دفعہ میرے ساتھ کلام کرتے ہوئے بطور تمسخر اللہ تعالیٰ کی بے ادبی کی۔ حضرت صاحب کو پتہ لگا۔ تو مجھ کو بلوایا اور دریافت کیا کہ اس نے کیا کہا۔ میں نے ذکر کر دیا فرمایا۔

"دعا ہی کرو"

وہ آریہ پھر پلیگ سے مرا۔ اور کچھ اس کے اور دوست بھی مرے۔

سردار سندر سنگھ (فضل حق صاحب) میرے اسلام لانے کے قریباً ۱۴ سال بعد اسلام لائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق روایات

میں نے جب کبھی حضور سے دعا کے لئے عرض کی۔ تو ہمیشہ ہی فرمایا آپ دعا کریں۔ ہمارا دوست تو نالی میں گرا ہوا ہو تو ہم اسکو کندھوں پر اٹھا کر لائیں۔

— کسب اور روزگار کے متعلق۔ اور سادگی کے متعلق بارہا میں نے سنا۔ آپ فرمایا کرتے تھے۔

"مومن کا کیا ہے کہ لکڑی بیچ کر چنے کھا کر گزارہ کر سکتا ہے"

— دینی تصنیف میں خوب بیداری فرما لیتے۔ اور دن کو بھی سخت مجاہدہ کرتے تھے۔

— عربی زبان ام الالسنہ ہے۔ اسکے لئے شام کی نماز کے بعد عشاء تک بلکہ اس سے آگے بھی رات تک چھوٹی مسجد میں الفاظ کا مقابلہ کر کے عربی الفاظ کو اصل ثابت کرتے تھے۔

— مہمان نوازی میں خود خدمت سے عار نہ کرتے تھے۔ اپنے ہاتھ سے چیزیں لا کر دیتے تھے۔ چھوٹی مسجد میں احباب کے ساتھ مل کر کھانا تناول فرماتے تھے تو شاید ہی منہ بھر کر لقمہ کھاتے تھے نہایت چھوٹے چھوٹے ریزے کر لیتے تھے۔ ایسے ریزے ذرا سالن سے لگا کر کبھی کبھی منہ میں ڈال لیا کرتے تھے۔ اپنے آگے سے احباب کے آگے رکھتے جاتے تھے۔ مقصود لوگوں کو ہی کھلانا ہوتا تھا۔ خود صرف بہلاوہ سا رہتا تھا۔ (بدر قادیان)

بقیہ لیڈر ص۲

کہتے ہیں لیکن علاً ان کے پیچھے نماز پڑھنا بھی جائز نہ سمجھتے تھے۔ مگر یہ کوئی بات نہیں۔

تیسرے انداز میں یوں کہیئے۔ کہ مولوی صدرالدین صاحب فرماتے ہیں کہ مولوی محمد علی صاحب لاہور کے سب سے پاک ممبر تھے۔ مگر ان کے پیچھے نماز پڑھنے سے ہماری نماز نہیں ہوتی تھی۔ اس لئے ہم ان کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے تھے۔ بھلا اس میں ہرج ہی کیا ہے؟

یہ حقیقت تھی جسکو چھپانے کے لئے قمر صاحب کو گالیاں اور بازیچہ کی عبارت کا اتنا طویل سلسلہ ایجاد کرنا پڑا۔ جو آپ نے پڑھا ہے۔ آپ کا خیال تھا کہ پڑھنے والے گالیوں کی لذت اور بازیچوں کی گہرائیوں میں غرق ہو جائیں گے۔ پلے کسی کے کچھ نہیں پڑے گا۔ اور فوراً آ کر مولوی صدرالدین صاحب کے ہاتھ پر بیعت کر لیں گے۔ آخر ایک امیر میں اور کیا اوصاف ہونے چاہئیں۔ سوائے اسکے کہ اپنے پیش رو کے پیچھے نماز پڑھنا ترک کر دے۔ درآنحالیکہ اسکو لاہوری جماعت کا اولین پاک ممبر بھی بیان کرے:

مولوی محمد علی صاحب لاہوری جماعت کے سب سے پاک ممبر تھے یا نہیں۔ اور ان کے پیچھے مولوی صدرالدین صاحب کا نماز پڑھنے سے انکار انہیں پاک رہنے دیتا ہے یا نہیں۔ یہ الگ سوال ہے۔ یہاں تو صرف اتنا سوال تھا کہ ایک امیر جماعت کا اپنے پیش رو کو پاک ممبر بھی کہنا اور اس کے عین حیات میں اس کے پیچھے نماز پڑھنے سے بھی انکار کرنا خود ایسے شخص کی کیا قیمت مقرر کرتا ہے۔

امیر صاحب غیر مبایعین کے اس موقف کا جواز ثابت کرنے کے لئے قمر صاحب اپنی پاک بولی میں کہتے ہیں اگر کوئی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے پیچھے بھی نماز پڑھنا چھوڑ دے۔ تو کیا آپ ناپاک ہو جائیں گے۔ اس طرح مولوی صدرالدین صاحب نے اگر مولوی محمد علی صاحب کے پیچھے نماز ترک کر دی تو وہ کس طرح ناپاک ہو گئے۔ یہ درست ہے کہ کسی کی اقتدا میں نماز نہ پڑھنے سے امام ناپاک نہیں ہو جاتا۔ لیکن اس کو پاک بھی کہنا اور اس کے پیچھے نماز پڑھنے کو ناجائز بھی سمجھنا یہ کیسا ہے۔ کیا وہ انکی نظر میں پاک ہے۔ اسی وجہ سے مولوی صاحب سے سوال کیا گیا تھا کہ سب سے بڑا پاک ممبر کہ آپکی نظر میں ایسا تھا کہ اسکے پیچھے نماز پڑھنا بھی جائز نہیں تو آپ کی نظر میں دوسرے پاک ممبروں کی کیا قیمت ہو سکتی ہے۔ مگر یہاں تلاش کرنے والے انہیں ہی ما آتے۔ ۱۸

صحابہ کرامؓ اور وفات مسیحؑ

— از مکرم بشیر احمد صاحب رفیق بی۔ اے —

مشہور مصنف عمر ابوالنصر اپنی تصنیف "خلفائے محمد" میں ایک واقعہ درج کرتے ہیں جس سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام وفات مسیح کے قائل تھے۔ اور یہ کہ ان کا یہ عقیدہ تھا کہ تمام انبیاء حضرت عیسےٰ علیہ السلام سمیت وفات پا گئے ہیں۔ واقعہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

"اہل بحرین جس میں ربیعہ کے قبائل شامل تھے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر مشرف بہ اسلام ہوئے اور حضور صلعم نے منذر بن ساوی کو ان کا امیر مقرر فرمایا۔ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا منذر بیمار تھے اور اس بیماری میں چند روز کے بعد ان کا انتقال ہو گیا۔ ساتھ ہی اہل بحرین نے دوسرے عرب قبائل کے ساتھ ارتداد اختیار کر لیا۔ اہل بحرین میں سے قبیلہ بکر ارتداد پر قائم رہا۔ قبیلہ عبدالقیس نے بھی یہ کہہ کر مرتد ہونا چاہا۔ کہ اگر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی ہوتے تو کبھی وفات نہ پاتے۔ اس قبیلہ میں ایک شخص جارود بن فعلی تھا جسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی صحبت نصیب ہوئی تھی۔ اور اس کو اسلام کے متعلق کافی معلومات حاصل تھیں جب اس نے دیکھا کہ اس کی قوم مرتد ہونے لگی ہے۔ تو اس نے لوگوں کو جمع کیا۔ اور کہا۔

"اے قبیلہ عبدالقیس میں تم سے ایک بات دریافت کرتا ہوں۔ اگر تمہیں اس کا کچھ پتہ ہو تو جواب دینا۔ لیکن اگر پتہ نہ ہو۔ تو جواب نہ دینا۔"

قوم نے کہا پوچھو۔ اس نے کہا کیا تم جانتے ہو۔ کہ گزشتہ زمانوں میں اللہ تعالےٰ نے انبیاء مبعوث فرمائے ہیں۔ انہوں نے کہا ہاں جارودؓ نے کہا کیا تمہیں انبیاء کے متعلق صرف علم ہے۔ یا تم نے ایسا دیکھا بھی ہے انہوں نے جواب دیا ہمیں ان کے متعلق صرف علم ہے۔ جارودؓ نے کہا ان کے ساتھ کیا ماجرا گزرا۔ انہوں نے کہا وہ وفات پا گئے۔ جارودؓ نے کہا اسی طرح محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی وفات پا گئے۔ اور میں گواہی دیتا ہوں۔ کہ خدا تعالےٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور محمد (صلعم) اس کے بندے اور رسول ہیں۔ قبیلہ عبدالقیس کے لوگوں پر اس بات کا بیحد اثر ہوا۔ اور انہوں نے کہا ہم بھی گواہی دیتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ آپ ہمارے سردار ہیں۔ اور ہم سب سے افضل ہیں۔ چنانچہ عبدالقیس ارتداد سے بچ گیا۔"

(خلفائے محمد (ترجمہ اردو) ص۶۵-۶۶)

[illegible] ظاہر ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم اور ابتدائی زمانہ کے مسلمان حیات مسیح کے قائل نہ تھے۔ ورنہ وہ ضرور حیات مسیح کا حوالہ دے کر ارتداد اختیار کر لیتے:

اشاعتِ اسلام اور اس کے وسائل

از قریشی محمد حنیف صاحب قمر خطیب احمدیہ مسجد حافظ آباد !!

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَہٗ لِلْاِسْلَامِ فَھُوَ عَلٰی نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّہٖ ط فَوَیْلٌ لِّلْقٰسِیَۃِ قُلُوْبُھُمْ مِّنْ ذِکْرِ اللّٰہِ ط اُولٰٓئِکَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ○ (زمر ع ۳ پ ۲۳)

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے دین اسلام کو ایک نور بتایا ہے۔ اور فرمایا ہے کہ جو لوگ اس نور سے محروم ہیں۔ وہ ہلاکت مصیبت اور کھلی گمراہی میں ہیں۔ لہذا اسلام کا پیغام اُن تک پہنچا کر اس نور سے ان کو منور کرنا اور گمراہی سے بچانا ہمارا فرض ہے۔ اس فرض کو ہم آٹھ وسائل سے ادا کر سکتے ہیں۔

پہلا وسیلہ اللہ سے دُعا ہے:۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ کہ

ہر آں کارے کہ گردد از دُعائے محو جانانے
نہ شمشیرے کند آں کار نے بادے نہ بارانے
عجب دارد اثر دستے کہ دستِ عاشقی باشد
بگرداند جہانے راز بہر کار گر یانے
اگر جنبد بے مردے زبہر آنکہ سرگردان
خدا از آسماں پیدا کند ہر نوع سامانے
(درثمین فارسی صـ۱۲۴)

(ب) پھر حضور فرماتے ہیں کہ

دیں غار میں چھپا ہے اک شور کفر کا ہے
اب تم دعائیں کرلو غارِ حرا یہی ہے

(ج) پھر حضور اپنی کتاب آئینہ کمالات اسلام صـ۱۳ پر اس طرح دُعا فرماتے ہیں۔

"بالآخر ہم دُعا کرتے ہیں۔ کہ اے قادر خدا! ..... قرآن کریم کے حقائق و معارف ان غافل قوموں پر ظاہر کر۔ اور اب اس زمانہ کو اپنی طرف ...... اور اپنی کتاب کی طرف اور اپنی توحید کی طرف کھینچ لے۔ کفر و شرک بہت بڑھ گیا ہے۔ اور اسلام کم ہو گیا ہے۔ اب اے کریم! مشرق و مغرب میں توحید کی ہوا چلا ...... مبارک وہ دن جس میں تیرے انوار ظاہر ہوں۔ کیا نیک وہ گھڑی ہے جس میں تیری فتح کا نقارہ بجے۔ پس ہمیں سب سے اوّل حضور کی تتبع میں اللہ تعالیٰ ہی کے آگے دعا کرنی چاہیئے۔ جو کہ اسلام کے لئے ایک جہان کو پھیر سکتا ہے۔ ؎

ایک عالم مر گیا ہے تیرے پانی کے بغیر
پھیر دے اب میرے مولا اس طرف دریا کی دھار"
(درثمین اردو)

دوسرا وسیلہ قرآن کریم کے تراجم اور تفاسیر کی اشاعت

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَجَاھِدْھُمْ بِہٖ جِھَادًا کَبِیْرًا ○ (فرقان ع ۴) کہ ان غیر مسلموں کے ساتھ قرآن مجید کے ذریعے جہاد کبیر کرو۔ اس حکم کے مطابق ہمارا فرض ہے کہ ہم مخالفین اسلام کے اعتراضات کے جوابات دیکر ان کے حملوں کا دفاع کریں اور اسلام کی خوبیاں بیان کرکے اور قرآن مجید کے وہ حقائق و معارف بتا کر جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اور حضور علیہ السلام کے مثیل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود نے اپنی کتب اور تفسیر میں ظاہر فرمائے ہیں۔ اسلام کو دنیا میں پھیلائیں۔ اور ہلاکت سے بچائیں۔ حضرت مسیح موعودؑ نے اپنا یہ دعویٰ دنیا کے سامنے رکھا ہے۔ کہ

(ا) مجھے قرآن کریم کے حقائق و معارف کے سمجھنے میں ہر ایک رُوح پر غلبہ دیا گیا ہے۔ .... عنقریب دنیا دیکھے گی۔ کہ میں اس بیان میں سچا ہوں۔" (سراج منیر صـ۵۵)

(ب) پھر حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ

کوئی بڑے سے بڑا فلسفی۔ منطقی..... میرے سامنے آئے اور قرآن پر اعتراض کرے اور دیکھے کہ میں اُسی علم کے ذریعہ......

.. ..

.. اس کے اعتراض کو رد کرتا ہوں یا نہیں۔ علماء آئیں اور میرے مقابل پر تفسیر لکھیں۔ مگر میں جانتا ہوں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے کسی کے اندر اتنی طاقت نہیں۔ قرآن جاننے والا دنیا کی کسی مجلس میں شرمندہ نہیں ہو سکتا۔ جو قرآن جانتا ہو۔ وہ دنیا کے سارے علوم جان لیتا ہے"۔
(از خطبہ ۲۶ جنوری ۱۹۳۴ء شہر لاہور)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ ؎

اے عزیزو! سنو کہ بے قرآں
حق کو ملتا نہیں کبھی انساں
بحر حکمت ہے وہ کلام تمام
عشقِ حق کا پلا رہا ہے جام
دردمندوں کی ہے دوا وہی ایک
ہے خدا سے خدا نما وہی ایک

پس قرآن مجید کے ساتھ دنیا میں اشاعت اسلام کرنے سے اسلام کو ہر ایک روح پر غلبہ حاصل ہو گا۔

تیسرا وسیلہ لائق مبلغین کا بھیجنا ہے:۔

اس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ کہ

"تم علماء میں سے بعض آدمی مقرر کرو تا کہ واعظ بن کر انگریزی ملکوں کی طرف جائیں۔ اور کافروں پر شریعت کی حجت پوری کریں...... خدا تعالیٰ جس وقت ارادہ فرماتا ہے۔ کہ کسی قوم کو بلندی بخشے تو ان کو دین میں عالی ہمت اور صاحب عزت کر دیتا ہے...... پس خدا تعالیٰ کیلئے کھڑے ہو جاؤ۔ اور اس کی ہدایت پھیلاؤ...... اور اُن ولایتوں میں دو دو آدمی بھیجو...... جو شخص وعظ کے لئے انگریزی ملکوں کی طرف خالصاً للہ جائے گا۔ پس وہ برگزیدوں میں سے ہو گا۔ اور اگر اس کو موت آ جائے گی۔ تو وہ شہیدوں میں سے ہو گا"۔ (نور الحق حصہ دوم صـ۵۱-۵۵)

(تحریک جدید کے مبلغین اسی سکیم کے ماتحت دنیا میں پھیل گئے ہیں ناقل)

چوتھا وسیلہ جان، مال اور عزت قربان کرنا ہے"

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ (مشکوٰۃ شریف باب اشراط الساعۃ) مسیح موعود علیہ السلام کے مجاہدین اسلام کے لشکر کے مقدمہ پر ایک شخص منصور ہو گا۔ جو کہ یُوَطِّنُ اَوْ یُمَکِّنُ لِاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا مَکَّنَتْ قُرَیْشٌ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صلے اللہ علیہ وسلم۔ یعنی وہ منصور اُس مجاہدین کے لشکر کے ذریعہ جو اس کی اطاعت میں ہوں گے۔ آل محمد کو وطن بخشیگا۔ اور ان کے دین کو مضبوط کرے گا۔ جیسے کہ مسلمان قریشیوں نے (جو کہ اکثر صحابہ تھے) آنحضرت صلے اللہ .... علیہ وسلم کو اپنے جان و مال اور عزتیں قربان کرکے دین کو مضبوط بخشی تھی سو مسیح موعود کے منصور کی جاری کردہ تحریک جدید اسی غرض کے لئے جاری کی گئی ہے۔ جس کے ذریعہ صدہا مبلغین اور مجاہدین دنیا میں اشاعت اسلام اور حمایت اسلام کرکے اسلام کے نور سے ایک عالم کو منور کر رہے ہیں۔ پس آیئے کہ ہم سب مل کر تحریک جدید کے نظام کو مضبوط کریں۔ جو کہ ایک بہت بڑا اور نہایت کامیاب وسیلہ ہے۔ اور جان و مال اور اوقات اور عزتوں کو قربان کرکے دین اسلام کو طاقت بخشیں۔ وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم

پانچواں وسیلہ مساجد کی تعمیر ہے:۔

اس کے متعلق بھی یہ عاجز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ہی کی ایک تحریر پیش کرتا ہے۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

"یہ نظام خیر کی بنیاد کے لئے پہلی اینٹ ہے۔ اور نیز مساجد کی تعمیر اور دَیر کی خرابی کے لئے۔ اور اس میں آسمانی قوتیں زمینی قوتوں پر غالب آ جائیں گی۔ اور مسیحی لوز دجالی حیلوں سے بڑھ جائیں گے۔ اور خدا تعالیٰ اپنی خلقت کو ایک روشن چراغ دکھائے گا۔ پس وہ فوج در فوج دین الٰہی میں داخل ہوں گی"۔
(نور الحق حصہ دوم صـ۴۲)

چھٹا وسیلہ کتب حضرت مسیح موعودؑ کی اشاعت ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ ؎

"مقدّر است کہ روزے بریں ادیم زمیں
ہزارہا دل و جاں بر رہم فدا باشد
اگر جہاں ہمہ تحقیر من کند چہ غمے
کہ با من است قدیرے کہ ذُو العلےٰ باشد
کمال پاکی و صدق و صفا کہ گم شدہ بود
دوبارہ از سخن و وعظ من بپا باشد
(درثمین فارسی صـ۱۳۷) (از تریاق القلوب)

لہذا ہمیں کثرت کے ساتھ حضورؑ کی کتب کے تراجم بھی شائع کرنے چاہئیں۔

ساتواں وسیلہ کامل محنت اور جانفشانی ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ کہ (ا) "اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا۔ جو پہلے وقتوں میں آ چکا ہے..... لیکن جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں۔ اور اعزاز اسلام کے لئے ساری ذلتیں قبول نہ کر لیں"۔ (فتح اسلام صـ۱۶)

(ب) مجھے ایسے مردان میدان کی بہت ضرورت ہے۔ جو ایسے پُر آشوب زمانہ میں طریق مستقیم پر دین کی نصرت کریں۔ اور وہ جلال جو اسلام مدت سے کھو چکا ہے۔ اس کی بازآمد کے لئے اپنی تمام کوشش اور تمام اخلاص سے زور لگائیں"۔
(ملفوظات منقول از الفضل ۱۳ ...)

(باقی صفحہ ۸)

درخواست دعا

بندہ کی والدہ صاحبہ دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں
(ملک مبارک احمد خوشنویس ربوہ)

جماعت احمدیہ پاکستان کا گیارھواں سالانہ جلسہ

۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۷ء بروز جمعرات جمعہ ہفتہ ہوگا

جماعتہائے احمدیہ اور دوسرے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب سابق امسال بھی جماعت احمدیہ پاکستان کا گیارھواں سالانہ جلسہ بتاریخ
۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۷ء
بروز جمعرات۔ جمعہ۔ ہفتہ ربوہ میں منعقد ہوگا

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ میں اب صرف ایک ماہ کا عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ اس لئے تمام کارکنان مال سے درخواست ہے کہ چندہ کی وصولی کی طرف خاص طور پر توجہ کریں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ خاکسار ۵/۱۲ سے نمونیہ کے درد سے سخت بیمار ہے بزرگان و احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ میرے لئے دعا فرمائیں۔ درد کی تکلیف اور کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ چارپائی سے اٹھنا بھی مشکل ہے۔ (نیاز قطب احمد بٹ ۸/۲ سنٹرل جیکب لائنز۔ کراچی ۳)

۲۔ میری بچی طاہرہ اب تک بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ بچی کی جلد شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔
(خاکسار نذر حسین آف گھوگھیاٹ)

۳۔ میری نسبتی بہن سردار بی بی موضع دوالمیال عرصہ ڈیڑھ ماہ سے سخت بیمار ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مریضہ کو کامل شفا عطا فرمائے
(حافظ غلام محی الدین بوچھال کلاں ڈاکخانہ خاص تحصیل پنڈ دادنخاں)

۴۔ خاکسار عرصہ دراز سے بوجہ کانوں اور دردسر کی تکلیف کے صاحب فراش ہے۔ کانوں میں سائیں سائیں کی آوازیں اور سر میں غبار سا چڑھا رہتا ہے۔ احباب صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں نیز اگر کسی دوست کو کوئی مجرب نسخہ معلوم ہو۔ تو اطلاع دے کر ثواب حاصل کریں۔
ایم غلام محمد ٹیلر ماسٹر بلاک ۱۸ سرگودھا۔

۵۔ میں درد شقیقہ میں مبتلا ہوں۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (شیخ محمد بشیر آزاد میکے)

۶۔ میری بھتیجی آشوب چشم سے بیمار اور تکلیف میں ہے۔ نیز میری خوردسالہ بچی حفیظہ کافی عرصہ سے بیمار ہے۔ احباب کرام ہر دو کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (سید سجاد احمد قائد آباد ضلع سرگودھا)

۷۔ اس وقت ایک اپیل ہائی کورٹ میں ہے۔ اور گھر میں بیماری بھی ہے۔ کامیابی اپیل اور افراد خانہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے (فتح محمد سیکرٹری مال اودرحمہ)

۸۔ خاکسار کا لڑکا خورشید احمد بیمار رہتا ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں
(دل محمد پریذیڈنٹ چک ۷۱ ج ب ضلع لائلپور)

ایک نیک تحریک

ماہ اکتوبر ۱۹۵۶ء میں مجلس شوریٰ کے موقعہ پر حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے توجہ دلائی تھی کہ مستورات اپنی روایات کو قائم رکھیں اور مسجد ہالینڈ کی وہ رقم بھی جلد پوری کریں جو واجب الادا ہے اس پر محترمہ جنرل سیکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے فرمایا تھا کہ جو بہنیں ایک سو پچاس روپیہ ادا کریں گی ان کا نام مسجد ہالینڈ پر کندہ کروایا جائے گا۔ ڈیڑھ صد روپیہ کی رقم یکمشت ادا کرنی ہر ایک کے لئے آسان نہیں۔ خواہش ہر ایک کے دل میں ہوتی ہے کہ وہ ایسی سعادت سے محروم نہ رہ جائے اسلئے خاکسارہ نے اپنے حلقہ لیمیکلوڈ روڈ میں تجویز پیش کی کہ ہم ۱۰ روپے ماہوار کے حساب سے مجموعی کمیٹی شروع کردیں۔ ہر ماہ قرعہ ڈالا جائے۔ جس کا نام نکلے اس کی طرف سے ڈیڑھ صد روپیہ بطور چندہ بھجوا دیا جائے۔ اس طرح ان بہنوں کو بھی شامل ہونے کا موقعہ مل جائے گا۔ جو یکمشت ادا نہیں کرسکتیں۔ میری اس تجویز کو سب نے پسند کیا۔ ہم نے ماہ اپریل ۱۹۵۷ء سے یہ کمیٹی قرعہ سے نکالنی شروع کردی ۱۰ اکتوبر تک سات بہنوں کی طرف سے چندہ بھجوا دیا گیا ہے۔ اگر دیگر بہنیں بھی مل کر کوشش کریں۔ تو اس طرح وہ بھی اس چندہ میں شامل ہو سکتی ہیں۔ خانہ خدا کی تعمیر میں کوشش کرکے نہ صرف ہم خدا کی رضا اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں گے۔ بلکہ ہم گنہگاروں کے نام رہتی دنیا تک خانۂ خدا پر کندہ رہیں گے۔ پس میں دیگر مقامات کی بہنوں کو بھی توجہ دلاتی ہوں۔ کہ وہ بھی اسی طرح متحد ہو کر کسی سکیم کے ماتحت اجتماعی کوشش کریں تاہم اس آواز پر لبیک کہتی ہوئی جنت کی حقدار بن سکیں آمین

(خاکسارہ زینب اہلیہ غلام علی صاحب مرحوم ۲۲ میکلوڈ روڈ لاہور)

جلسہ سالانہ ۵۷ء کی مبارک تقریب پر روزنامہ الفضل کا

خاص نمبر شائع ہوگا

حسب معمول انشاء اللہ اس سال بھی جلسہ سالانہ ۵۷ء کی مبارک تقریب پر روزنامہ الفضل کا خاص نمبر شائع ہوگا۔ جو اہم دینی مضامین پر مشتمل ہوگا۔ علمائے سلسلہ اور مضمون نگار احباب سے استدعا ہے کہ وہ براہ کرم اولین فرصت میں مضامین تحریر فرماکر ارسال فرمائیں۔

مشتہرین حضرات بھی جلد از جلد اشتہارات کے لئے جگہ ریزرو کروالیں ۞

۹۔ بندہ دینی و دنیاوی مشکلات و مصائب میں گھرا ہوا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ دین و دنیا میں کامیاب زندگی عطا فرمائے۔
عطاء الٰہی احمدی ۲۱ کھنہ بلڈنگ چوک برف خانہ ریلوے روڈ لاہور

۱۰۔ میرے بھائی ایم غلام علی صاحب کھوکھر بعارضہ کھانسی بخار اور دردوش کے بیمار ہیں۔ اور دوسرے بڑے بھائی ایم نذیر احمد صاحب افریقہ میں نیروبی کے مقام پر بعارضہ کمر درد کے سخت بیمار ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (ایم بشیر احمد کھوکھر ڈرگ روڈ کراچی ۳)

۱۱۔ خاکسار چند یوم سے کھانسی، بخار اور نزلہ میں مبتلا ہے۔ بزرگان سلسلہ صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار "تنویر شاہ ابن علی" قائد آباد ضلع سرگودھا)

۱۲۔ خاکسار کی والدہ محترمہ اور چھوٹی بہن بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔ (خاکسار غلام احمد ربوہ ضلع جھنگ۔)

۱۳۔ خاکسار ایک پریشانی میں مبتلا ہے۔ احباب میرے لئے دعا فرمائیں۔ (خلیق عالم فاروقی کراچی)

۱۴۔ میرے والد محترم میاں محمد دین صاحب چند دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب انکی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔
(محمد عبدالحق مجاہد اسرتسری گنج مغلپورہ)

آمد چندہ مسجد ہالینڈ بابت ماہ اکتوبر ۵۷ء

چندہ مسجد ہالینڈ کی آمد بابت ماہ اکتوبر ۵۷ء کا گوشوارہ پیش ہے۔ اس ماہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ۱۰۶۷/۵/- کی آمد ہوئی ہے۔ اگر لجنات تھوڑی سی بھی ہمت سے کام لیں اور جتنی جتنی رقم اس سال ان کو ادا کرنے کے لئے ذمہ لگائی گئی ہے وہ ادا کریں تو باقی ۱۱/۷۶۵۱۷ روپے کی رقم بھی جلد از جلد ادا ہو سکتی ہے۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ احمدی مستورات کو اس قرضہ کے اتارنے کی جلد از جلد توفیق عطا فرمائے۔ اور پھر اس کے بعد مزید قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

نوٹ:۔ اگر کسی لجنہ کے چندہ میں کمی بیشی ہو تو براہ مہربانی فوری طور پر اس کی تصحیح کروائی جائے ...

نمبر شمار	نام	رقم وصول شدہ
۱	لجنہ اماء اللہ مرکزیہ	۱۸ — ۱۱ — ۰
۲	″ ″ ″ راولپنڈی	۱۴ — ۱۰ — ۰
۳	″ ″ ″ نبی سرروڈ سندھ	۱۳ — ۰ — ۰
۴	″ ″ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ	۶ — ۸ — ۰
۵	″ ″ شیخوپورہ	۵۴ — ۶ — ۰
۶	″ ″ حیدرآباد سندھ	۲۰ — ۰ — ۰
۷	″ ″ ڈیرہ غازیخاں	۳۵ — ۰ — ۰
۸	″ ″ منٹگمری	۱۴ — ۱۲ — ۰
۹	″ ″ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ	۱ — ۰ — ۰
۱۰	ہمشیرہ عزیز الرحمن صاحب دیپالپور ضلع کیمل پور	۲ — ۰ — ۰
۱۱	چک ۲۷۰ الف سندھ	۶ — ۸ — ۰
۱۲	لائلپور شہر	۲۰۰ — ۰ — ۰
۱۳	چک ۸۸ ضلع لائلپور	۵ — ۸ — ۰
۱۴	ٹوہنگ ضلع گجرات	۲۸ — ۸ — ۰
۱۵	ونجوان	۵ — ۰ — ۰
۱۶	جڑانوالہ ضلع لائلپور	۱ — ۸ — ۰
۱۷	کھاریاں ضلع گجرات	۱۱۴ — ۶ — ۰
۱۸	بشریٰ بنت چک ۴۸ شمالی ضلع سرگودھا	۴ — ۰ — ۰
۱۹	بذریعہ سیدہ ام متین صاحبہ	۱ — ۰ — ۰
۲۰	گھسیٹا نہ	۱۹ — ۰ — ۰
۲۱	گجرات	۲ — ۰ — ۰
۲۲	گھسیٹ پور ضلع لائلپور	۴ — ۰ — ۰
۲۳	تہال ضلع گجرات	۲ — ۰ — ۰
۲۴	اہلیہ محمد یوسف صاحب حیدرآباد سندھ	۳۰ — ۰ — ۰
۲۵	بدوملہی ضلع سیالکوٹ	۱۵ — ۱۴ — ۰
۲۶	جھنگ	۱۶ — ۰ — ۰
۲۷	والدہ مرحومہ و اہلیہ عطاء اللہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ، پیر راجہ بنگلہ مظفرآباد آزاد کشمیر	۱۰ — ۰ — ۰ ۱۰ — ۰ — ۰
۲۸	اہلیہ مرحومہ ″	۵ — ۰ — ۰
۲۹	حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ	۱۰ — ۰ — ۰
۳۰	چوہدری ظفر اللہ خانصاحب	۵۰ — ۰ — ۰
۳۱	لجنہ اماء اللہ بھکر ضلع سرگودھا	۱۸ — ۰ — ۰
۳۲	سیدہ مریم صدیقہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ	۵ — ۰ — ۰
۳۳	شہزادہ بیگم شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ	۰ — ۸ — ۰
۳۴	اہلیہ ماسٹر محمد یوسف علی صاحب میاں چنوں ضلع ملتان	۱ — ۰ — ۰
۳۵	محمد یعقوب صاحب بمقام بیراج کالونی کوٹ ادو ڈیرہ غازیخاں	۵ — ۰ — ۰
۳۶	حلقہ ستار پورہ کھاریاں ضلع گجرات	۷ — ۰ — ۰
۳۷	ماہیر کوٹ	۵ — ۰ — ۰
۳۸	ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	۵۰ — ۰ — ۰
۳۹	مردان	۸۰ — ۰ — ۰
۴۰	اہلیہ قریشی قمر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۲۰ — ۰ — ۰
۴۱	اہلیہ صاحبہ پیر ضیاء الدین صاحب کوئٹہ	۴ — ۱۰ — ۰
۴۲	ناصر آباد اسٹیٹ سندھ	۷ — ۰ — ۰
۴۳	امۃ صدیقہ زوجہ سردار مقبول محمد صاحب ذبیح، شاہ محمد ربوہ	۱ — ۰ — ۰
۴۴	اہلیہ صاحبہ مستری غلام محمد صاحب اسمٰعیل فلاح جہلم	۱۰۰ — ۰ — ۰
۴۵	بھاٹی گیٹ لاہور	۵ — ۰ — ۰
۴۶	خدیجہ بیگم اہلیہ غلام نبی صاحب مرحوم آف ڈیرہ دون	۴۵ — ۰ — ۰
	میزان	۱۰۶۷ — ۰ — ۰

دلچسپ طبی معلومات

بال سفید کیوں ہوتے ہیں

کیلیفورنیا یونیورسٹی کے ماہرین نے دعویٰ کیا ہے۔ کہ بالوں کے سفید ہونے کی سب سے بڑی وجہ لائیسین Lysine کی کمی ہے۔ لائیسین ان آٹھ امائی نو ایسڈ میں سے ایک ہے۔ جو انسانی غذا کے ضروری جز ہیں۔ اور خلیات کے نشوونما میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔ ان ضروری ایسڈ میں لائیسین بہت اہمیت رکھتا ہے۔

لائیسین دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک D lysine اور دوسرا L lysine ہے۔ ان دونوں میں سے آخری بدن کے نشوونما میں کام آتا ہے اور دوسرا غذائی اعتبار سے غیر مفید ہے۔ اب یہ ضروری حصہ تجارتی پیمانے پر تیار کیا جانے لگا ہے۔ جس کے استعمال سے موجودہ زمانے کی غذائی خرابی اور نقصان کو بڑی حد تک دور کر سکتے ہیں۔

ماہرین کا بیان ہے۔ کہ لائی سین کی غذا میں شمولیت بڑھاپے کی بڑی نشانی یعنی سفید بال کو بھی دور کر دیتی ہے۔ چنانچہ موجودہ دور کی یہ سب سے بڑی پریشانی اس کے استعمال سے جاتی رہے گی۔

انسانی دل بدلا جا سکتا ہے

شکاگو کے ترقی یافتہ ماہرین جراحت نے مسلسل تجربات سے ثابت کر دیا ہے۔ کہ ضرورت کے وقت انسانی دل بدلا جا سکتا ہے۔ بالٹی مور کے ایک سرجن ڈاکٹر ایڈگر برمن نے دو کتوں پر تجربات کئے اور دو ۲ گھنٹے تک ان کے دل ایک دوسرے میں تبدیل کئے جو کامیابی سے کام کرتے رہے

کراچی میں بچوں کا علیحدہ ہسپتال

کراچی میں بچوں کا ایک علیحدہ سو بستروں کا اسپتال اگلے سال مارچ میں کھل جائے گا جس میں بچوں کے امراض بچوں کی دیکھ بھال اور بچوں کی نرسنگ کا خاص انتظام ہوگا بچوں کا اسپتال اقوام متحدہ کے اطفال فنڈ عالمی ادارہ صحت اور حکومت پاکستان کے تعاون اور اشتراک سے کھولا جا رہا ہے اسپتال کا اصل پراجیکٹ تین سو بستروں کے اسپتال کا ہے اور نرسوں کی تربیت بھی شامل ہے۔ پراجیکٹ چار سال کا ہے۔ جس میں حکومت پاکستان ہسپتال کی تعمیر نرسوں اور مقامی سامان کی فراہمی کے انتظام کی ذمہ دار ہوگی۔ عالمی ادارہ صحت اس اسپتال کے ڈائریکٹروں اور ماہرین کو تربیت دیگا۔ اور اقوام متحدہ کے اطفال فنڈ کیلئے باہر سے جدید ترین آلات سامان ادویات اور دوسری چیزیں درآمد کرنے کیلئے پچاس ہزار ڈالر

عیاشیوں سے شراب نوشی کا علاج

ٹیکساس یونیورسٹی کے بائیو کیمیکل ادارہ کے ڈائریکٹر راجر ولیم کا دعویٰ ہے کہ جو لوگ شراب نوشی کے عادی ہو چکے ہیں۔ وہ اپنی خواہش پر اپنی خوراک میں وٹامن ملا کر قابو حاصل کر سکتے ہیں۔

انہوں نے کہا ہزاروں شرابیوں کی یہ عادت ... صرف غذا میں تبدیلی سے چھوٹ گئی ہے اگر بچوں کی غذا میں مناسب ... کر دی جائے تو وہ شراب نوشی کی طرف (؟) راغب ہی نہ ہوں گے۔

ولیم نے اب تک جو تحقیق کی ہے اس سے یہ نتیجہ نکلا ہے۔ کہ شراب نوشی کا بڑی حد تک تعلق دماغ کی جسمانی نوعیت سے ہے گو دوسرے جسمانی اور نفسیاتی عوامل بھی مددگار ہیں لیکن جب بھوک پر کنٹرول کرنے والا دماغی خانہ خراب ہو جاتا ہے۔ تو شراب نوشی کی طرف خیال جاتا ہے۔ اور عادت پختہ ہوتی جاتی ہے۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور ڈویژن
ٹنڈر نوٹس

مجھے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے نئے شیڈول ریٹ کے مطابق فیصدی نرخ پر مبنی مہر بند ٹنڈر مطلوب ہیں۔ یہ ٹنڈر ۲۰/۱۲/۵۷ کے دو بجے بعد دوپہر تک مقررہ فارموں پر (جو میرے دفتر سے اسی تاریخ کے ایک بجے بعد دوپہر تک بحساب ایک روپیہ فی فارم مل سکتے ہیں) پیش کئے جاتے چاہئیں۔ یہ اسی روز ½۲ بجے بعد دوپہر پبلک کے سامنے کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار	نوعیت کام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	تاریخ تکمیل کام
	گروپ اے			
۱	لاہور چھاؤنی منٹگمری سیکشن پر آنیوالی سڑکوں کی مرمت			
۲	لاہور چھاؤنی منٹگمری سیکشن پر مٹی کے کام کی لیول ایجنگ	-/۱۶۰۰۰	-/۲۵۰	۳۱-۱-۵۸
	گروپ ۲			
۱	کوٹ لکھپت (لاہور چھاؤنی منٹگمری سیکشن) پر جیک آرک روف ایس ایم اس کو گرانا اور نیا تعمیر کرنا۔			
۲	لاہور کینٹ منٹگمری سیکشن میں گیٹ لاج نمبر ۳۵/۶ - اکو ۳۷/۱۲ میل پر گرا کر نیا تعمیر کرنا	-/۲۱۰۰۰	-/۴۵۰	۱۵-۲-۵۸
۳	راولپنڈی میں ٹی روم کا سیمنٹ کنکریٹ فرش از سر نو تیار کرنا۔			
۴	والٹن ٹریننگ سکول میں ۲ یونٹ کلاس چہارم سٹاف کوارٹرز تیار کرنا۔			
۵	ٹریک ڈپو رائے ونڈ میں کینٹین مہیا کرنا			
۶	رائے ونڈ میں پسنجر پلیٹ فارم ۲ و ۳ کی مرمت			
۷	جیا بگا اور رائے ونڈ کے درمیان گینگ ہٹ ۲۵/۵ ۳۸/۱۹ میل پر مرمت۔			
۸	لاہور کینٹ منٹگمری سیکشن پر میل ۲۶/۱ لغایت میل ۴۷/۱۲ پر بند کی مرمت			
۹	رائے ونڈ کے پسنجر پلیٹ فارم کی مرمت			

ڈویژنل پے ماسٹر لاہور D [illegible] کے پاس [illegible] جمع کرانا ہوگا۔

صرف وہی ٹھیکیدار ٹنڈر دے سکتے ہیں۔ جن کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج ہیں۔ ایسے ٹھیکیدار جن کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہیں ہیں۔ وہ ۲۰/۱۱/۵۷ تک اپنی مالی پوزیشن اور سابقہ تجربہ کے متعلق سرٹیفکیٹ پیش کر کے اپنے نام درج کروالیں۔

مفصل شرائط ہدایات اور مطبوعہ شیڈول ریٹ میرے دفتر میں کاروباری اوقات کے اندر ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔ ادارہ ریلوے اس بات کا ہرگز پابند نہیں کہ وہ کم سے کم ٹنڈر یا کوئی خاص ٹنڈر ضرور بالضرور منظور کرے۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ لاہور)

"الواح الہدیٰ" کے متعلق
محترم جناب چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کی رائے

"ریاض الصالحین" آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اخلاقی احادیث کا نہایت نادر نہایت بے نظیر اور نہایت بیش قیمت مجموعہ ہے۔ "الواح الہدیٰ" اسی متبرک کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔ جسے سلسلہ عالیہ کے مشہور صحافی اور نامور شاعر وادیب قاضی ظہور الدین صاحب اکمل نے عربی سے اردو میں منتقل کیا ہے۔ اس لاجواب کتاب کی افادیت کے متعلق صرف یہ کہہ دینا کافی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اصل کتاب کے متعلق فرمایا تھا کہ "مجھے یہ کتاب اتنی پسند ہے کہ جب میں سفر میں جاتا ہوں اپنے ساتھ رکھتا ہوں"۔ کتاب عرصہ دراز سے نایاب تھی۔ حال میں نہایت ہی تلاش کے بعد اسے مکرم مہاشہ فضل حسین صاحب نے مہیا کر کے سخت نامساعد حالات کے باوجود نہایت خوبصورتی سے چھپوا کر فائدہ عام کے لئے شائع کر دیا ہے۔ صفحات ۳۲۰ ہیں۔ اور احمدیہ کتابستان ربوہ سے صرف دو روپیہ میں مل سکتی ہے۔ ایسی نایاب کتاب اتنی کم قیمت میں آجکل کے زمانہ میں بہت ارزاں ہے۔ میرے خیال میں تو کوئی ایک احمدی بھی ایسا نہیں ہونا چاہئے جس کے پاس اپنے آقا و مولا سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے کلام کا یہ مجموعہ نہ ہو بلکہ احمدیوں کو تو اس کتاب کی بیشتر حدیثیں حفظ کرنی چاہئیں۔ مجھے یقین ہے کہ احمدی احباب اس کے خریدنے میں ایک دوسرے پر سبقت کریں گے۔

ضرورت کارکن

ایک ایسے ریٹائرڈ کارکن کی ضرورت ہے جو کہ قانون گو یا ریڈر عدالت رہ چکا ہو۔ الاٹمنٹ وغیرہ کے ضمن میں امداد دے سکے۔ افسران سے مل سکے۔ ملازمین کی نگرانی کر سکے خوش پوش۔ صحت مند ہونا ضروری ہے رہائش لاہور کی ہوگی۔ اسی روپے ماہوار اور طعام اور رہائش کے لئے مکان دیا جائے گا۔

دیانت۔ امانت اور صحت جسمانی کے متعلق امیر جماعت کی سفارش چاہیئے

خاکسار خان محمد عبد اللہ خان آف مالیر کوٹلہ ۱۰۸ C ماڈل ٹاؤن لاہور

اشاعت اسلام اور اس کے وسائل
(بقیہ صفحہ ۵)

آٹھواں وسیلہ عملی نمونہ ہے:۔ جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت انصاف اپنی ایک تقریر میں فرماتے ہیں کہ

"اب محض مسائل کے ساتھ مغرب میں اسلام کی ترقی نہیں ہو سکتی۔ ہمیں دلائل سے بڑھ کر اپنے عمل سے تبلیغ کرنا ہوگی۔ سو اگر ہم تبلیغ کو کارگر بنانا چاہتے ہیں۔ تو ہمیں عملی ریسرچ کے ساتھ ساتھ تبلیغی پہلو کو کمال تک پہنچانا ہوگا ...... اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ہم مومن کو فرقان عطا کرتے ہیں۔ سو وہ فرقان ہماری زندگیوں میں نظر آنا چاہیئے۔ اب مغرب میں نوے فیصدی تبلیغ عمل سے ہوگی"۔

(جامعۃ المبشرین ربوہ میں تقریر)

مکرم عبد الرحمٰن صاحب خادم کی صحت کے متعلق اطلاع

مکرم ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم کی صحت کے متعلق لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات اور جمعہ کا دن خدا کے فضل سے آرام سے گزرے۔ نیند بھی آگئی۔ بھوک بھی لگی۔ احباب بالالتزام دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴